SCHOOL BASED ASSESSMENT 2024-25

Mid-Term

Urdu Grade 7

Objectives=10 MCQs(10x1.5=15 Marks) and Subjective:35 Marks, Total=50 Marks , Time = 1 Hour 30 Minutes

School Name: ____________________

Student Name : ____________ **Roll Number :** ____________ **Section :** ____________

حصہ اول: معروضی سوالات

سوال نمبر 1: اسم موصول کے استعمال والا جملہ ہے:

(a) اگر وہ محنت کرتا تو پاس ہو جاتا۔
(b) کام کرنا اچھی عادت ہے۔
(c) تم وہاں کیوں جا رہے ہو؟
(d) کاش! میں اسے بھول سکتا۔

سوال نمبر 2: ماضی بعید کے استعمال والا جملہ ہے:

(a) عروج سکول آئی تھی۔
(b) عروج سکول آئی ہے۔
(c) عروج سکول آ رہی تھی۔
(d) عروج سکول آئی ہو گی۔

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے مرکب جملہ ہے:

(a) عمر نے تقریر میں پہلا انعام جیتا۔
(b) ڈاکٹر پہنچا تو مریض دم توڑ چکا تھا۔
(c) میں نے ایک دلچسپ کہانی پڑھی۔
(d) مجرم کو عمر قید کی سزا سنائی گئی۔

سوال نمبر 4: "استعارہ" کے استعمال والا جملہ ہے:

(a) اُس کے الفاظ شہد جیسے میٹھے ہوتے ہیں۔
(b) ہر بچہ ماں کے لیے چاند ہوتا ہے۔
(c) شہر کی سڑکیں ایسی ہیں جیسے بھُول بھلیاں۔
(d) اُس کے ارادے چٹان کی طرح مضبوط ہیں۔

سوال نمبر 5: سابقہ "نیک" سے بننے والے الفاظ کی درست فہرست ہے:

(a) نیک نصیب، نیک رحم، نیک نوا
(b) نیک اخلاق، نیک صاحب، نیک دل
(c) نیک مزاج، نیک سیرت، نیک زبان
(d) نیک دل، نیک سیرت، نیک چلن

پیراگراف ہدایات*

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور سوالات کے درست جوابات کی نشان دہی کریں۔

ادیب ہمارے معاشرے کا ایک فرد ہوتا ہے اور حساس دل و دماغ کا مالک ہوتا ہے، لہٰذا وہ معاشرتی خرابیوں اور اخلاقی خامیوں پر کڑھنے کے بجائے اپنی تحریروں سے ان کے تدارک کی تجاویز پیش کرتا ہے اور ساتھ ہی اُن کی اصلاح کی کوشش بھی کرتا ہے۔ ادیب مایوس لوگوں کے دلوں میں امید کی کرن پیدا کرنے کا موجب بھی بنتا ہے۔ ادیب معاشرے میں ایک جراح کی سی اہمیت رکھتا ہے۔ جس طرح ایک جراح اپنے نشتر کے ذریعے جسم سے ناسور کاٹ کر الگ کر دیتا ہے۔ اسی طرح ایک ادیب بھی اپنی تحریر سے معاشرتی برائیوں کو دور کرتا ہے جس کی بدولت لوگوں میں شعور اور معاشرے میں سدھار پیدا ہوتا ہے۔ اُردو میں ایسا ولولہ انگیز ادب بھی موجود ہے جو مختلف موقعوں پر لوگوں میں شعور اور جوش و خروش پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے، مثلاً تحریک پاکستان کے حوالے سے ایسا بہت سا ادب اُردو میں تخلیق ہوا جس سے مسلمان قوم میں سیاسی، سماجی، ادبی اور تہذیبی شعور پیدا ہوا۔ ہمارے ادیبوں اور شاعروں نے اپنی تحریروں کے ذریعے آزادی کی جدوجہد میں ایک نئی روح پھونکی، جن ادیبوں اور شاعروں نے اپنے زورِ قلم سے لوگوں میں قومی تشخص اور آزادی کا جذبہ پروان چڑھایا اُن میں مولانا الطاف حسین حالی، سرسید احمد خان، ڈپٹی نذیر احمد، علامہ شبلی نعمانی، جوش ملیح آبادی اور علامہ اقبالؒ سرِفہرست ہیں۔ ۱۹۶۵ء اور ۱۹۷۱ء کی ہندوستان پاکستان کی جنگوں کے دوران جو قومی نغمے پیش کیے گئے، وہ ہمارے شعری ادب کا عظیم سرمایہ ہیں۔

سوال نمبر 6: ادیب اخلاقی برائیوں پر کڑھنے کی بجائے پیش کرتا ہے:

(a) علاج کے طریقے
(b) روک تھام کی تجاویز
(c) کام کے مشورے
(d) سزا کے انتظام

سوال نمبر 7: ہمارے شعری ادب کا عظیم سرمایہ ہیں:

(a) ہمارے ادیب و شعرا
(b) کلامِ علامہ اقبال
(c) ڈپٹی نذیر احمد کے ناول
(d) ہمارے قومی نغمے

سوال نمبر 8: مسلمانوں میں سیاسی شعور پیدا ہوا:

(a) سیاسی تحریک سے
(b) مسلم رہنماؤں کی ہمت سے
(c) پُرجوش ادب سے
(d) قائدِ اعظم کی جدوجہد سے

سوال نمبر 9: قومی تشخص اور آزادی کا جذبہ پروان چڑھایا:

(a) مصنفین اور شاعروں نے
(b) علامہ اقبال اور حالی نے
(c) شبلی نعمانی اور جوش ملیح نے
(d) سرسید اور ڈپٹی نذیر نے

سوال نمبر 10: اس عبارت کا موزوں عنوان ہو گا:

(a) شعرا کی اہمیت
(b) ادب کی اہمیت
(c) ادبی تحریر
(d) قومی تشخص

حصہ دوم: انشائیہ سوالات

سوال نمبر 11: "اتفاق" کے موضوع پر مضمون تحریر کریں۔ (کل نمبر 10)

سوال نمبر 12: درج ذیل اشعار کی تشریح لکھیں۔ (15 نمبر)

زندگی ہے مختلف جذبوں کی ہمواری کا نام // آدمی ہے شلجم اور گاجر کی ترکاری کا نام
عِلم المارى کا، مکتب چار دِیواری کا نام // مِلٹن اِک لٹھا ہے، مومن خان پنساری کا نام

سوال نمبر 13: درج ذیل نظم پارہ کو سنیں اور پوچھے جانے والے سوالات کے جوابات بتائیں۔ نظم پارہ روبرکس میں شامل ہے۔ (کل نمبر 10)